

124

آیات نمبر 91 تا 94 میں یہود کا مشرکین کو ورغلانے کے لئے ان سے یہ کہنا کہ اللہ نے کبھی کسی انسان پر کوئی کتاب نازل ہی نہیں کی ۔ اللہ کی طرف سے جواب کہ اگر کبھی کوئی کتاب نازل ہی نہیں ہوئی تو جو کچھ موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے وہ کس نے اتاری تھی ؟ ۔ قرآن پر وہی لوگ ایمان لائیں گے جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ کافروں کے اس دعویٰ کی تردید کہ وہ بھی اسی طرح کا کلام بنا سکتے ہیں جیسا رسول اللہ ﷺ پیش کرتے ہیں۔ بالآخر یہ سب لوگ اللہ ہی کے سامنے پیش کئے جائیں گے جہاں ان کا کوئی سفارشی بھی نہ ہو گا

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی انسان پر کبھی کوئی چیز نازل ہی نہیں کی، دراصل ان لوگوں نے اللہ کی وہ قدر پہچانی ہی نہیں جس کا وہ حقدار تھا قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ جو کتاب موسیٰ علیہ السلام لائے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ وہ کتاب جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی، تم نے اسے ورق ورق کر ڈالا ہے، ان میں سے کچھ ورق تو ظاہر کرتے ہو اور بہت سے اوراق کو چھپا جاتے ہو وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ اور اس کتاب کے ذریعہ تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباؤ اجداد قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ اس کتاب کو بھی اللہ ہی نے نازل کیا تھا، پھر آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں کہ وہ اپنی فضول بحث میں ہی پڑے کھیلتے رہیں وَ

هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ اور یہ قرآن بھی ایسی ہی ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی بابرکت ہے، اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لئے نازل کی ہے کہ آپ اس کے ذریعے اہل مکہ اور اس کے ارد گرد کے لوگوں کو خبر دار کر دیں وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور وہی لوگ اپنی نمازوں کی پوری حفاظت کرتے ہیں وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کی طرف کوئی وحی نہ بھیجی گئی ہو اور اسی طرح وہ شخص جو یہ کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے میں بھی اس جیسا کلام بنا سکتا ہوں وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور موت کے فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا کر ان سے کہتے ہونگے کہ ہاں اپنی جانیں نکالو اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ آج تمہیں ان جھوٹی باتوں

کے سبب جو تم اللہ پر گھڑا کرتے تھے اور اس سرکشی کی پاداش میں جو تم اللہ کی آیات
کے بارے میں کیا کرتے تھے سخت ذلت آمیز سزا دی جائے گی وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۚ اور اللہ فرمائے گا کہ لو اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر
ہو گئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا اور جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو
دنیا میں عطا کیا تھا وہ سب اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے وَ مَا نَرٰی مَعَكُمْ
شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ اور آج ہم تمہارے
ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہارا خیال تھا کہ
تمہارے معاملات میں وہ ہمارے شریک ہیں لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ
عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ تمہارے آپس کے سارے رشتے ٹوٹ گئے اور
وہ سب دعوے جو تم کیا کرتے تھے وہ سب تم سے گم ہو گئے رکوع [۱۱]